رمضان

کی آمد مرحبا

02-May-2019

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Sisters)

ہر مبلغہ بیان کرنے سے پہلے کم از کم تین بار پڑھ لے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

دُرُود شریف کی فضیلت

ہر عیب سے پاک نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا بِهَا مَلَكٌ مُوَكَّلٌ بِهَا حَتّٰى يُبَلِّغَنِيْهَا

یعنی جو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اللہ کریم اس پر دس(10) رحمتیں نازل فرماتا ہے اور ایک فرشتہ اس دُرودِ پاک کو مجھ تک پہنچانے پر مُقرَّر رہے۔(معجم کبیر، ۱۳۴/۸، رقم: ۷۶۱۱)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

عاشقانِ رسول اسلامی بہنو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتی ہیں۔ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِه" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔(1)

مَدَنی پھول: بیان میں جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

موقع کی مناسبت اور نوعیت کے اعتبار سے نیتوں میں کمی بیشی و تبدیلی کی جا سکتی ہے۔

---

[1] ... معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی ... الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گی۔ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گی۔ ضَرورتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسری اسلامی بہنوں کے لئے جگہ کُشادہ کروں گی۔ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گی، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گی۔ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والی کی دل جُوئی کے لئے پست آواز سے جواب دوں گی۔ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گی۔ دورانِ بیان موبائل کے غیر ضروری استعمال سے بچوں گی، نہ بیان ریکارڈ کروں گی نہ ہی اور کسی قسم کی آواز کہ اِس کی اجازت نہیں، جو کچھ سنوں گی، اسے سن اور سمجھ کر اس پہ عمل کرنے اور اسے بعد میں دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت حاصل کروں گی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول اسلامی بہنو! مَدَنی یعنی قَمَری مہینوں میں رَمَضانُ المبارَک کو جو اَہَمِیَّت و فضیلت حاصِل ہے وہ کسی بھی عقلمند سے ڈَھکی چُھپی نہیں، یہی وہ عظیمُ الشّان مہینا ہے، جس کا عاشقانِ رَمَضان کو پُورا سال اِنتظار رہتا ہے۔ اِس مبارَک مہینے کے آتے ہی مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے، مسلمانوں میں عبادت کا ذَوق و شَوق پہلے سے بڑھ جاتا اور گناہوں کا زور کم ہو جاتا ہے، سَحَری و اِفطاری کی رونقیں دیکھ کر دل باغ باغ ہو جاتا ہے، خوش نصیب مسلمان سُنّت کی ادائیگی کی نِیَّت سے تراویح کی ادائیگی میں مصروف ہو جاتے ہیں، ذِکْر و دُرُود کی کثرت کی جاتی ہے، راہِ خدا میں خَرچ کرنے کا جذبہ بڑھ جاتا ہے، غریبوں اور مسکینوں کی مالی مدد (Help) کی جاتی ہے اور اِس کے عِلاوہ بہت سے نیک کام سَرانجام دیئے جاتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یہی وہ بَرَکتوں والا مہینا ہے جس کے فضائل و بَرَکات نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی زبانِ مبارَک سے بَیان فرمائے ہیں، چنانچہ

اِستِقْبالِ رَمَضان اور خُطبۂ مَحْبوبِ رَحمٰن

حضرت سَیِّدُنا سلمان فارِسی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میرے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ماہِ شعبان کے آخِری دن ہمیں خُطبہ اِرْشاد فرمایا: اے لوگو! تمہارے پاس عظمت وبَرَکت والا مہینا جلوہ گر ہو رہا ہے، وہ مہینا جس میں ایک رات ایسی بھی ہے جو ہزار (1000) مہینوں سے بہتر ہے، اللہ پاک نے اِس مُبارک مہینے کے روزے فرض فرمائے ہیں۔ اِس کی رات میں قِیام (یعنی تراویح اَدا کرنا) سُنّت ہے، جو اِس میں نیکی کا کام کرے تو ایسا ہے جیسے اور کسی مہینے میں فرض اَدا کیا اور جس نے اِس میں فَرض اَدا کیا تو ایسا ہے جیسے اور دِنوں میں 70 فَرض اَدا کیے۔ یہ صَبر کا مہینا ہے اور صَبر کا ثواب جنّت ہے، یہ مصیبت میں ساتھ دینے اور بَھلائی کا مہینا ہے۔ اِس مہینے میں مومن کا رِزق بڑھایا جاتا ہے۔ جو اِس میں روزے دار کو اِفطار کروائے تو یہ اُس کے گُناہوں کے لئے مَغْفِرت ہے، اُسے آگ سے آزادی بخشی جائے گی، اُس اِفطار کرانے والے کو ویسا ہی ثواب مِلے گا جیسا روزہ رکھنے والے کو ملے گا بغیر اِس کے کہ اُس کے ثواب میں کچھ کمی ہو، ہم نے عرض کی، یا رَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! ہم میں سے ہر شَخْص وہ چیز نہیں پاتا جس سے روزہ اِفطار کروائے تو پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: ربِّ کریم یہ ثواب تو اُس شَخْص کو عطا کرے گا جو ایک کھجور یا ایک گُھونٹ پانی یا ایک گھونٹ دُودھ سے روزہ اِفطار کروائے۔ یہ وہ مہینا ہے جس کا اوّل (یعنی اِبتدائی 10 دن) رَحمت، درمیان (یعنی درمیانے 10 دن) مَغفِرت ہے اور آخر (یعنی آخری 10 دن) دوزخ سے آزادی ہے۔ جو اپنے غُلام (یعنی ماتحت) سے اِس مہینے میں کام کم لے، اللہ پاک اُسے بخش دے گا اور اُسے دوزخ سے آزاد فرما دے گا۔ جس نے روزے دار کو پیٹ بھر کر کِھلایا، اللہ کریم اُس شَخْص کو میرے حَوض سے ایک ایسا گُھونٹ پِلائے گا کہ (جسے پینے کے بعد) وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا یہاں تک کہ جنّت میں داخِل ہو جائے۔ (ابن خزیمہ، کتاب الصیام، باب فضائل شھر رمضان۔۔الخ، ۳/۱۹۱، حدیث: ۱۸۸۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اللہ پاک کے اس مقدّس مہینے یعنی رَمضانُ المبارک سے کس قدر مَحبَّت تھی کہ اِس مُقدَّس مہینے کی آمد کی نشانیاں ظاہر ہوتے ہی ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خُود بھی اس بَرَکت والے مہینے کا انتہائی شان و شوکت کے ساتھ اِستِقْبال فرماتے اور اپنے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے سامنے بھی اس مُبارَک مہینے کی شان و عظمت، فضائل و بَرَکات کو بیان فرما کر اِس کی اَہَمِّیَّت کو واضح فرماتے اور اُنہیں بھی مختلف نیک اَعمال کرنے کا مَدَنی ذِہن عطا فرماتے تھے، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم بھی اسلامی بہنوں کو اس ماہِ مبارَک کی مبارَک باد پیش کریں، خود بھی اس مقدَّس مہینے میں عبادات کریں اور دوسری اسلامی بہنوں کو بھی اس مہینے کی اَہَمِّیَّت، اس کے فضائل اور اس کی برکتوں سے آگاہ کرکے انہیں بھی نیکیاں جمع کرنے کا ذہن دیتی رہیں۔ اللہ کریم ہمیں رَمضان المبارک کی حقیقی برکتیں نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آمدِ رَمضان پر اِہتمام کا انداز

رَمضانُ الْمبارَک کی آمد آمد تھی اور تاریخ لکھنے والے مشہور بزرگ حضرت وَاقِدِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس کچھ نہ تھا۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنے ایک عَلَوِی(1) دوست کی طرف یہ خط (Letter) بھیجا: رَمضان شریف کا مہینا آنے والا ہے اور میرے پاس خَرچ کرنے کیلئے کچھ بھی نہیں، مجھے بغیر سُود قَرض کے طور پر ایک ہزار (1000) دراہم (چاندی کے سکے) بھیج دیجئے۔ چنانچہ اُس عَلَوی نے ایک ہزار (1000) دراہم (چاندی کے سکوں) کی تھیلی (Wallet) بھیج دی۔ تھوڑی دیر کے بعد حضرت واقِدِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ایک دوست کا

1...امیرُ المؤمنین حضرت سیدنا علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی وہ اولاد جو حضرت سیدتنا فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کے شکمِ مبارک سے نہ ہو۔

خط(Letter)حضرت وَاقِدِی رَحمۃُاللہِ علیہ کی طرف آیا:(جس میں لکھا ہوا تھا کہ)رَمضان شریف کے مہینے میں خَرچ کیلئے مجھے ایک ہزار(1000) دراہم(چاندی کے سکوں) کی ضرورت ہے۔ حضرت واقِدِی رَحمۃُاللہِ علیہ نے وُہی تھیلی وہاں بھیج دی۔ دوسرے روز وہی عَلَوِی دوست جن سے حضرت واقِدِی رَحمۃُاللہِ علیہ نے قَرض(Loan)لیا تھااور وہ دوسرے دوست جنہوں نے حضرت واقِدِی رَحمۃُاللہِ علیہ سے قَرض لیا تھا۔ دونوں حضرت وَاقِدِی رَحمۃُاللہِ علیہ کے گھر آئے۔عَلَوِی کہنے لگا:رَمضانُ الْمبارک کا مہینا آرہا ہے اور میرے پاس اِن ہزار(1000) دراہم(چاندی کے سکوں) کے علاوہ اور کچھ نہ تھا۔ مگر جب آپ کا خط آیا تو میں نے یہ ہزار (1000)دراہم(چاندی کے سکے) آپ کو بھیج دیئے اور اپنی ضرورت کیلئے اپنے اِس دوست کو خط(Letter) لکھا کہ مجھے ایک ہزار(1000)دراہم(چاندی کے سکے) قرض کے طور پر بھیج دیجئے۔ اُنہوں نے وُہی تھیلی جو میں نے آپ کو بھیجی تھی، مجھے بھیج دی۔ تو پتا چلا کہ آپ نے مجھ سے قَرض مانگا، میں نے اپنے اِس دوست سے قَرض مانگا اور اِنہوں نے آپ سے مانگا۔ جو تھیلی میں نے آپ کو بھیجی تھی وہ آپ نے اِسے بھیج دی اور اِس نے وُہی تھیلی مجھے بھیج دی۔ پھر اِن تینوں حضرات نے آپس کی رضامندی سے اِس رقم کے تین(3) حِصّے کرکے آپس میں تقسیم کرلئے۔ اُسی رات حضرت واقِدِی رَحمۃُاللہِ علیہ کو خواب میں رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت ہوئی اور فرمایا: کل تمہیں بہت کچھ مل جائے گا۔ چنانچہ دوسرے روز امیر یَحیٰی بَرمَکِی نے حضرت واقِدِی رَحمۃُاللہِ علیہ کو بُلا کر پوچھا:"میں نے رات خواب میں آپ کو پریشان دیکھا ہے، کیا بات ہے؟" حضرت واقِدِی رَحمۃُاللہِ علیہ نے سارا قِصّہ سُنایا۔ تو یَحیٰی بَرمَکِی نے کہا:"میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ آپ تینوں میں سے کون زیادہ سخاوت کرنے والا ہے، بے شک آپ تینوں ہی سخاوت کرنے والے اور احترام کے قابل ہیں۔ پھر اُس نے تیس ہزار(30,000) دِرہم(چاندی کے سکے) حضرت واقِدِی رَحمۃُاللہِ علیہ کو اور 20،20 ہزار اُن دونوں کو دیئے اور حضرت واقِدِی رَحمۃُاللہِ علیہ کو قاضی(Judge) بھی مُقرَّر

کر دیا۔ (حُجَّةُ اللّٰہِ عَلَی الْعٰلَمِین، ص ۵۷۷ ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول اسلامی بہنو! بیان کردہ واقعے سے معلوم ہوا! مسلمان سخاوت کرنے والا، اپنی پسند پر دوسروں کو ترجیح دینے والا اور دُکھ تکلیف میں دوسرے مسلمانوں کے کام آنے والا ہوتا ہے۔ افسوس! اب ہمارے دل مسلمانوں کی خیر خواہی کے جذبے سے خالی ہوتے جا رہے ہیں، ہم خود تو اچھا کھاتی، اچھا پہنتی اور عالیشان زندگی گزارتی ہیں، ماہِ رَمَضان میں سَحَری و اِفطاری میں بھی مختلف اَقسام کی نعمتوں سے فائدہ اُٹھاتی ہیں مگر آہ! غریب و محتاج رشتے داروں، پڑوس کی اسلامی بہنوں اور دیگر اسلامی بہنوں کی خیر خواہی کرنا اب ہم کسی بُھولی ہوئی چیز کی طرح بُھلا چکی ہیں۔ بہر حال ہمیں چاہئے کہ ہم اِن پاک ہستیوں کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے رَمَضان و غیرِ رَمَضان میں عَمَلی طور پر اسلامی بہنوں کی خَیر خواہ بن جائیں۔

یاد رہے! مسلمانوں کو اِفطاری کروانا اور اُنہیں پانی پِلانا بھی خَیر خَواہی کی ہی ایک صورت ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ماہِ رَمَضان میں اِفطار کروانے اور پانی پِلانے کی بہت فضیلت ہے، چنانچہ

اِفطار کروانے کے فضائل

آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: جس نے حَلال کھانے یا پانی سے (کسی مُسلمان کو) روزہ اِفْطار کروایا، فِرِشتے ماہِ رَمَضان کے اَوْقات میں اور جِبْرِیلِ امین (عَلَیْہِ السَّلَام) شَبِ قَدْر میں اُس کے لئے بخشش کی دُعا کرتے ہیں۔ (معجم کبیر، ۲۶۲/۶، حدیث: ۶۱۶۲ ملتقطاً)

ایک اور مقام پر فرمایا: جو روزہ دار کو پانی پلائے گا اللہ کریم اُسے میرے حَوض سے پلائے گا کہ جنَّت میں داخِل ہونے تک پیاسا نہ ہو گا۔ (ابن خُزَیمه، کتاب الصیام، باب فضائل شهر رمضان...الخ، ۱۹۱/۳، حدیث: ۱۸۸۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول اسلامی بہنو! یُوں تو ربِّ کریم کے ہم پر بے شمار اِحسانات ہیں، سال کے 12 مہینے اُس کی عطاؤں اور نوازشوں کے دروازے ہم گناہ گاروں کے لئے دن رات کھلے رہتے ہیں، مگر رَمضانُ المبارک ربِّ کریم کی وہ عظیم نعمت ہے جس پر ہم اُس کا جس قدر شُکْر کریں وہ کم، کم اور کم ہے، اِس مہینے کے آغاز سے اختتام تک مَغْفِرت کے پروانے تقسیم ہوتے رہتے ہیں، یہی وہ عظمتوں والا مہینا ہے جس میں ربِّ کریم نے اُمّتِ محمّدیہ کو پانچ (5) خُصوصی اِنعامات عطا فرمائے ہیں، چنانچہ

پانچ (5) خُصوصی کرم

حضرت سَیِّدُنا جابِر بن عبدُ اللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے، رحمت والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: میری اُمّت کو رَمضانُ المبارک میں پانچ (5) چیزیں ایسی عطا کی گئیں ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہ ملیں: (1) جب رَمضانُ الْمبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ پاک اُن کی طرف رَحمت کی نظر فرماتا ہے اور جس کی طرف اللہ پاک رَحمت کی نظر فرمائے اُسے کبھی بھی عذاب نہ دے گا۔ (2) شام کے وَقت اُن کے مُنہ کی بُو (جو بُھوک کی وجہ سے ہوتی ہے) اللہ پاک کے نزدیک مُشْك کی خوشبو سے بھی زیادہ بہتر ہے۔ (3) فِرِشتے ہر رات اور دن اُن کے لئے مَغْفِرت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں۔ (4) اللہ پاک جنّت کو حکم فرماتا ہے: میرے (نیک) بندوں کیلئے آراستہ ہو جا، عَنْقَرِیب وہ دنیا کے دکھوں سے میرے گھر اور کرم میں سُکون پائیں گے۔ (5) جب رَمضانُ الْمبارک کی آخِری رات آتی ہے تو اللہ پاک سب کی مَغْفِرت فرما دیتا ہے۔ قوم میں سے ایک شَخْص نے کھڑے ہو کر عَرض کی، یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! کیا یہ **"شبِ قدر"** ہے؟ اِرْشاد فرمایا: نہیں۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ مزدور جب اپنے کاموں سے فارِغ

ہو جاتے ہیں تو اُنہیں مزدوری دی جاتی ہے۔(الترغیب والترھیب، الترغیب فی صیام رمضان۔۔الخ، ۵۶/۲، حدیث:۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول اسلامی بہنو! آپ نے سُنا کہ رَمَضان المبارک کی شان و عظمت کس قدر بُلند و بالا ہے! اس مُقَدَّس مہینے میں اللہ کریم کی رَحمت اس کے بندوں اور بندیوں پر مہربان ہوتی ہے، ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ مسلمان رَجَب شریف کے مبارَک مہینے سے ہی اِس کی تیّاری شروع کر دیتے اور **عبادت و تلاوت** کر کے ربِّ کریم کو راضی کرنے کا سامان کرتے، مگر آہ! مسلمانوں کی بھاری اَکْثَرِیَّت دیگر مہینوں کی طرح اِس مہینے کو بھی غفلتوں میں گزار دیتی ہے۔

روزے میں وَقْت "پاس" کرنا

اسی طرح بعض خواتین اگرچہ روزہ تو رکھ لیتی ہیں مگر پھر اِن کا وَقْت **"پاس"** نہیں ہوتا۔ لہٰذا وہ بھی رَمَضان شریف کے اِحتِرام کو ایک طرف رکھ کر حرام و ناجائز کاموں کا سہارا لے کر وَقْت **"پاس"** کرتی ہیں۔

افضل عبادت کون سی ہے؟

اے عاشقانِ رسول اسلامی بہنو! رَمَضانُ الْمبارَک کے مُقدّس لَمحات کو فُضُولیات میں برباد ہونے سے بچائیے! زندگی بے حد مُختَصَر ہے، اِس کو غنیمت جانئے، مختلف کھیلوں اور گانے سننے کے ذَرِیعے وَقْت **"پاس"** (بلکہ برباد) کرنے کے بجائے تلاوتِ قُرآن اور ذِکْر و دُرُود میں وَقْت گُزارنے کی کوشِش فرمائیے۔ بُھوک و پیاس کی شِدّت جس قَدَر زیادہ محسوس ہوگی، صَبْر کرنے پر اِنْ شَآءَ اللہ ثواب

بھی اُتنا ہی زیادہ ملے گا۔ جیسا کہ منقول ہے: اَفْضَلُ الْعِبَادَاتِ اَحْمَزُھَا افضل عبادت وہ ہے جس میں تکلیف زِیادہ ہو۔ (تفسیر کبیر، پ ۲۹، المزمل، تحت الآیۃ: ۱۰، ۶/۶۸۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

رَمَضان اور تلاوتِ قرآن

اے عاشقانِ رسول اسلامی بہنو! رَمَضانُ المبارک کے مہینے میں عموماً کثیر عاشقانِ رَمَضان اسلامی بہنیں انتہائی ذوق و شَوق کے ساتھ کثرت سے تلاوت کرتی نظر آتی ہیں مگر آہ! کئی بدنصیب اس مقدّس مہینے میں بھی اِس عظیم سعادت سے محروم رہتی ہیں، ہمیں اِس مُعاملے میں اپنے بزرگوں کی پیروی کرتے ہوئے اُن کے نَقْشِ قدم پر چلنا چاہیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہمارے بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن اِس مُقدّس مہینے میں ایک بار نہیں بلکہ دن میں کئی مرتبہ ختمِ قرآن کی سعادت حاصِل کیا کرتے تھے، چنانچہ

سَیِّدُنا سعد بن ابراہیم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے معمولات

حضرت سَیِّدُنا سعد بن ابراہیم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ رَمَضانُ المبارک میں اِکیسویں، تئیسویں، پچیسویں، ستائیسویں اور اُنتِیْسویں کو اُس وَقْت تک اِفطار نہ فرماتے تھے جب تک کہ قرآنِ کریم ختم نہ کرلیتے، مغرب و عشاء کے درمیان اُخروِی مُعاملے میں غَور و فِکْر کرتے رہتے اور اکثر اِفطار کے وَقْت مجھے مسکینوں کو بُلانے کے لئے بھیجتے تاکہ وہ بھی اُن کے ساتھ کھائیں۔ (حلیۃ الاولیاء، سعد بن ابراھیم الزھری، ۳/۱۹۹، رقم: ۳۶۹۵)

سُبْحٰنَ اللہ! قُرآن سے مَحبّت، شوقِ تلاوت اور رَمَضان کی قدر کرنا تو کوئی اِن حضرات سے سیکھے جو

بخشش والے مہینے میں کثرت کیساتھ تلاوتِ قرآن کیا کرتے تھے، ہمیں چاہئے کہ ہم بھی ماہِ رَمضان میں کثرت سے تلاوتِ قرآن کی نِیَّت کریں اور ربِّ کریم کے اِس مہمان کا اِحترام کرتے ہوئے خوشی خوشی اِس کا اِستِقْبال کریں۔ آیئے! ترغیب کے لئے تلاوتِ قرآن کے چند فضائل سنتی ہیں:

تلاوتِ قرآن کے فضائل

☆تلاوتِ قرآن کرنے والوں کی تعریف قرآنِ کریم میں بیان ہوئی ہے۔(پ ۱، البقرۃ، آیت: ۱۲۱)

☆قرآنِ پاک سے مَحبَّت کرنا(یعنی اس کی تلاوت اور اس پر عمل کرنا) اللہ پاک اور رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے مَحبَّت کا ذریعہ ہے۔(معجم کبیر، ۱۳۲/۹، حدیث: ۸۶۵۷ ماخوذاً) ☆قرآنِ پاک کا ایک حرف پڑھنے پر 10 نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔☆جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے وہ اپنے رہنے والوں پر کُشادہ ہوتا ہے۔☆ اس کی بھلائی زیادہ ہوتی ہے۔☆اس گھر میں فِرِشتے حاضر ہوتے ہیں اور شَیاطین نکل جاتے ہیں۔(احیاء العلوم، ۸۲۶/۱) ☆قرآنِ کریم قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے گناہوں کی معافی کی سفارِش کرنے کے لئے آئے گا۔(مسلم، کتاب فضائل القرآن، ص ۴۰۳، حدیث: ۸۰۴)☆تلاوتِ قرآن کرنے والوں کو اللہ پاک شکر کرنے والوں کے ثواب سے افضل(ثواب)عطا فرمائے گا۔"(کنز العمال، ۲۷۳/۱، حدیث: ۲۴۳۷ ماخوذاً)☆ اَہلِ قرآن(یعنی اس کی تلاوت کرنے والے اور اس کے احکامات پر عمل کرنے والے)اللہ والے اور اس کے خاص لوگ ہیں۔(ابن ماجه، ۱۴۰/۱، حدیث: ۲۱۵۔اتحاف السادۃ، ۱۳/۵)☆تلاوتِ قرآن اس اُمَّت کی افضل عبادت ہے۔(شعب الایمان، ۳۵۴/۲، حدیث: ۲۰۲۲)☆جو نماز میں کھڑے ہو کر قرآن کی تلاوت کرے اس کے لئے ہر حرف کے بدلے سو(100) نیکیاں ہیں۔☆جو بیٹھ کر تلاوت کرے اس کے لئے ہر حرف کے بدلے پچاس(50) نیکیاں ہیں۔☆جو نماز کے علاوہ وضو کی حالت میں تلاوت کرے اس کے لئے پچیس(25) نیکیاں ہیں۔(احیا العلوم، ۳۶۶/۱)☆تلاوتِ قرآن دِلوں

کی صفائی کا ذریعہ ہے۔(شعب الایمان، التاسع عشر من شعب الایمان۔۔۔الخ، فصل فی ادمان تلاوتہ، ۳۵۲/۲، حدیث: ۲۰۱۴ ماخوذا)

اللہ کریم ہمیں تلاوتِ قرآن کا ذوق و شوق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

روزے کے تین(3) دَرَجے

اے عاشقانِ رسول اسلامی بہنو! روزے کے تین(3) دَرَجے ہیں:(1) عوام کا روزہ، (2) خواص کا روزہ اور (3) اَخَصُّ الْخَواص کا روزہ۔ آیئے! اب اِن میں سے ہر ایک کی وضاحت سنتی ہیں:

(1) عوام کا روزہ: روزہ کے لُغوی معنٰی ہیں: **"رُکنا"**۔ شریعت کی اِصطِلاح میں صُبحِ صادِق سے لے کر غُروبِ آفتاب تک جان بوجھ کر کھانے پینے اور اِزْدواجی معاملات کرنے سے **"رُکے رہنے"** کو روزہ کہتے ہیں اور یہی عوام یعنی عام لوگوں کا روزہ ہے۔ **(2) خواص کا روزہ:** کھانے پینے اور اِزْدواجی معاملات کرنے سے رُکے رہنے کے ساتھ ساتھ جِسم کے تمام اَعضاء کو بُرائیوں سے **"روکنا"** خَوَاص یعنی خاص لوگوں کا روزہ ہے۔ **(3) اَخَصُّ الْخَواص کا روزہ:** اپنے آپ کو تمام کاموں سے **"روک"** کر صِرف و صِرف اللہ کریم کی طرف مُتَوَجِّہ ہو جانا، یہ اَخَصُّ الْخَواص یعنی خاصُ الخاص لوگوں کا روزہ ہے۔(الجوھرۃ النیرۃ، کتاب الصوم، ص ۱۷۵ مفھوماً)(فیضانِ رمضان، ص ۹۰ ملخصًا)

اے عاشقانِ رسول اسلامی بہنو! روزے کی حالت میں ہمیں جس بات کی بہت زیادہ ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ ہم کھانے پینے وغیرہ سے **"رُکے رہنے"** کے ساتھ ساتھ اپنے تمام اَعضائے

بدَن (Body Parts) کو بھی روزے کا پابند بنائیں اور خود کو ہر قسم کی بُرائیوں سے بچائیں۔ کیونکہ ہم رَمضانُ المبارَک کے مہینے میں تو روزہ رکھ کر دن کے وَقْت کھانا پینا چھوڑ دیتی ہیں حالانکہ یہ کھانا پینا اِس سے پہلے دِن میں بھی بِالکل جائز تھا۔ پھر خُود ہی سوچ لیجئے کہ جو چیزیں رَمضان شریف سے پہلے حَلال تھیں وہ بھی جب اِس مُبارَک مہینے کے مُقدَّس دِنوں میں مَنْع کردی گئیں۔ تو جو چیزیں رَمضانُ المبارَک سے پہلے بھی حرام تھیں، مَثَلاً جُھوٹ، غِیبت، چُغلی، بدگمانی، گالَم گلوچ، فلمیں ڈِرامے، گانے باجے، بدنگاہی، والِدَین کو ستانا، بِلا اجازتِ شَرعی اسلامی بہنوں کا دل دُکھانا وغیرہ وہ رَمضانُ المبارَک میں کیوں نہ اور بھی زیادہ حرام ہو جائیں گی؟ اب غور فرمایئے! جو پاک اور حلال کھانا، پینا تو چھوڑ دے لیکن حرام اور دوزخ میں لے جانے والے کام جاری رکھے۔ اس کو روزے کی برکتیں کیسے ملیں گی۔

یاد رکھئے! نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عبرت نشان ہے: جو بُری بات کہنا اور اُس پر عَمَل کرنا نہ چھوڑے تو اُس کے بُھوکا پیاسا رہنے کی اللہ پاک کو کچھ حاجت نہیں۔ (بُخاری، کتاب الصوم، باب من لم یدع قول الزور۔۔الخ، ۱/۶۲۸، حدیث: ۱۹۰۳)

اے عاشقانِ رسول اسلامی بہنو! افسوس! بعضوں کی حالت اِس قدر بُری ہو چکی ہے کہ رَمضانُ المبارَک کے مہینے میں بھی وہ دوسروں کو ستانے، تکلیفیں دینے اور لڑائی جھگڑا کرنے کے گویا بہانے ڈھونڈتی ہیں۔ اگر کوئی کسی کو گالی دے یا کسی بھی طرح کی تکلیف پہنچائے تو جس کو تکلیف دی گئی ہے وہ تکلیف دینے والی کو رضائے الٰہی کی خاطر معاف کرنے کے بجائے اُس سے لڑائی (Fight) کرنے کو تیّار ہو جاتی ہے۔ بلکہ بعض اوقات تو لڑ بھی پڑتی ہے

یاد رکھیے! اِس طرح کی بات ہرگز زَبان سے نہیں نکالنی چاہئے جو کسی مسلمان کی تکلیف کا باعث بنتی ہو، بلکہ عاجِزی کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ اِن تمام آفتوں سے ہم صِرف اُسی صورت میں بچ سکتی ہیں کہ اپنے

اَعضاء کو بھی گناہوں سے بچاتے ہوئے روزے کا پابند کرنے کی کوشش کریں۔ جیسا کہ فرمانِ مُصْطَفٰےصَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: صِرف کھانے اور پینے سے باز رہنے کا نام روزہ نہیں بلکہ روزہ تو یہ ہے کہ بے فائدہ اور فحش کلامی کرنے سے بچا جائے۔ اگر کوئی شخص تمہیں گالی دے یا تمہارے ساتھ بُرا سُلوک کرے تو کہہ دو **"میں روزے سے ہوں"**۔ (مُستَدرَک، کتاب الصوم، باب من افطر فی رمضان ناسیا ... الخ، ۲/۶۷، حدیث: ۱۶۱۱)

آیئے! اب اَعضاء کے ذریعے گناہوں کی چند مثالیں مُلاحظہ کیجئے، چنانچہ

آنکھ کا گناہ

آنکھ کا گناہ یہ ہے کہ اِس سے اللہ پاک کی حرام کردہ چیزیں دیکھنا، لہٰذا ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنی آنکھوں کو حرام دیکھنے سے بچائے اور آنکھ کا روزہ رکھے، اِس طرح کہ آنکھ جب بھی اُٹھے تو صِرف و صِرف جائز کاموں ہی کی طرف اُٹھے۔ آنکھ سے قرآنِ کریم دیکھئے، کعبے شریف کے اَنوار دیکھئے، مکّے شریف کی مہکی گلیاں (Streets) دیکھئے، گنبدِ خضریٰ کا نورانی جلوہ دیکھئے، صحرائے عَرَب کا حَسین نظارہ دیکھئے۔

کان کا گناہ

کانوں کا گناہ یہ ہے کہ اِس سے اُن باتوں کو سُننا جن سے اللہ کریم نے منع فرمایا ہے، لہٰذا ہرگز ہرگز کانوں سے گانے باجے نہ سُنئے، جھوٹے چُٹکلے نہ سُنئے، کسی کی غِیبَت و چُغلی اور کسی کے عیب نہ سُنئے، جب دو اسلامی بہنیں چُھپ کر بات کریں تو کان لگا کر نہ سُنئے۔ کانوں کا روزہ رکھئے! وہ یوں کہ صرف و صرف جائز باتیں سُنئے، مَثَلاً کانوں سے تلاوت، حمد و نعت اور بزرگوں کی منقبتیں، سُنّتوں بھرے بیانات و مَدَنی مذاکرے اور اچھی اچھی باتیں سُنئے وغیرہ۔

زبان کا گناہ

زبان کا گناہ یہ ہے کہ اِس سے ایسی باتیں کرنا جو اللہ کریم کی ناراضی کا سبب بنے، اِس لئے گالی گلوچ، جھوٹ، غِیْبَت، چُغلی وغیرہ سے زَبان کو ناپاک ہونے سے بچایئے۔ اے کاش! زَبان صِرف وصِرف نیک و جائز باتوں کیلئے ہی حرَکت میں آئے، مَثَلاً زبان سے تلاوتِ قرآن کیجئے، ذِکرو دُرُود کا وِرْد کیجئے۔ حَمْد و نعت شریف پڑھئے، سُنّتوں بھرا بیان کیجئے اور نیکی کی دعوت دیجئے وغیرہ۔

ہاتھ کا گناہ

ہاتھوں کو ربِّ کریم کی نافرمانی میں استعمال کرنا ہاتھوں کا گناہ ہے، لہٰذا ہماری یہی کوشش ہو کہ کسی پر ظلماً ہاتھ نہ اُٹھیں، رِشوت لینے دینے کے لئے نہ اُٹھیں، نہ کسی کا مال چُرائیں، نہ کسی نامَحرم سے مصافحہ کریں۔ جب بھی ہاتھ اُٹھیں، صِرف نیک کاموں کے لئے اُٹھیں، مَثَلاً باوُضو قرآنِ کریم کو ہاتھ لگایئے، اسلامی بہنوں سے مصافحہ کیجئے وغیرہ۔

پاؤں کا گناہ

پاؤں کا گناہ یہ ہے کہ اِن سے ایسی جگہوں پر جانا کہ جن سے اللہ کریم نے منع فرمایا ہے، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم ہرگز ہرگز سینما گھر کی طرف نہ چلیں، بری بیٹھکوں کی طرف نہ چلیں کاش! پاؤں اُٹھیں تو صِرف وصِرف نیک کاموں کیلئے اُٹھیں، پاؤں چلیں تو نیکی کی دعوت دینے کیلئے چلیں، سُنّتوں بھرے اِجتماع کی طرف چلیں۔

اللہ کریم ہمیں رَمضان وغیر رَمضان میں اپنے اَعضاء کو گناہوں سے بچانے اور اِن کے ذریعے نیک و جائز کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!	صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول اسلامی بہنو! رَمضانُ المبارک کو نیکیوں میں گزارنے اور اِسے **"خوش آمدید"** کہنے کا طریقہ یہ بھی ہے کہ ہم اِس رَمضانُ المبارک میں اسلامی بہنوں کو نیکی کی دعوت دیں، بُرائی سے منع کریں، رَمضان المبارک کے فضائل بتا کر اُنہیں فَرض روزے رکھنے کا مَدَنی ذہن دیں، خوب خوب اِنفرادی کوشش کریں، اے کاش! ہماری اِنفرادی و اِجتماعی کوششوں سے کیے جانے والے **"اِستقبالِ رَمضان"** کی ایسی بَرکتیں ظاہر ہوں کہ ہر طرف روزوں کی مَدَنی بہاریں آجائیں، مکتبۃُ المدینہ کا پمفلٹ **"رَمضان میں گناہ کرنے والے کا بھیانک انجام"** گھر گھر پہنچانے کی کوشش کیجئے۔

اے عاشقانِ رسول اسلامی بہنو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کا مبارک مہینا اپنی بَرکتیں لُٹا رہا ہے پھر جلد ہی رَمضانُ الْمبارک کی بھی آمد ہو گی۔ 10 رَمضانُ المبارک کو اُمُّ المؤمنین حضرت سَیِّدَتُنا خدیجۃُ الکُبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا عُرسِ پاک بھی ہے۔ آیئے! اِسی مُناسبت سے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا **مُختصر ذِکرِ خَیر** سنتی ہیں، چنانچہ

سَیِّدَتُنا خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا تعارف

اُمُّ المؤمنین حضرت سَیِّدَتُنا خدیجۃُ الکُبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا نام خدیجہ، والِد کا نام خُوَیْلِد اور والِدہ کا نام فاطِمہ ہے۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کی کُنْیَت اُمُّ الْقَاسِم اور اُمِّ ھِند ہے۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے القابات طاہِرہ، سَیِّدہ، صِدِّیْقَہ اور "الکُبریٰ" ہیں، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا یہ آخری لَقب نام کے ساتھ اِس کثرت سے بولا جاتا ہے کہ گویا نام ہی کا حِصّہ ہو۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا نے عَورتوں میں سب سے پہلے اِسلام قَبول کیا، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا خاتونِ جنّت حضرت فاطمۃُ الزہراء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کی والِدۂ ماجِدہ اور نوجوانانِ جنّت کے سردار حضرات

حَسَنَیْنِ کَرِیْمَیْن رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا کی نانی جان ہیں، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا نے اپنی ساری دولت نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں پر قربان کردی اور اپنی تمام عمر پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت کرتے ہوئے گزاری۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کی مبارَک زندگی میں رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کسی اور سے نِکاح نہ فرمایا۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا تقریباً 25سال رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نکاح میں رہیں۔ اِعلانِ نُبُوَّت کے دسویں سال 10 رَمضانُ المبارَک کو وِصال فرمایا۔ وصال کے وَقْت آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کی عُمْرِ مبارک 65 سال تھی، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا مکے شریف کے مشہور قبرستان جنَّتُ الْمَعْلٰی میں آرام فرما رہی ہیں۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کی سیرت کے بارے میں مزید معلومات کے لئے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **"فیضانِ اُمَّہاتُ الْمُؤمنین"** صفحہ 31 تا 39 اور رسالہ **"فیضانِ خدیجۃُ الکبریٰ"** کا مطالعہ فرمایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول اسلامی بہنو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند مدنی پھول پیش کرنے کی سَعادت حاصِل کرتی ہوں۔ رحمتِ عالَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

اے عاشقانِ رسول اسلامی بہنو! آیئے! تعزیت کرنے کے چند مَدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتی ہیں۔ پہلے 2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) جو کسی مصیبت زدہ سے تعزیت کرے گا اس کے لئے اس مصیبت زدہ جتنا ثواب ہے۔ (ترمذی، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی اجر من عزی مصابا، رقم: ۲، ۱۰۷۵ / ۳۳۸) (2) جو بندۂ مومن اپنے کسی مصیبت زدہ بھائی کی تعزیت کرے گا، اللہ

[1] ... مشکاۃ الصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱ / ۹۷، حدیث: ۱۷۵

www.dawateislami.net

پاک قیامت کے دن اسے کرامت کا جوڑا پہنائے گا۔(ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی ثواب من عزی مصابا، رقم ۲، ۱۶۰۱/ ۲۶۸) ☆تعزیت کا معنٰی ہے:مصیبت زدہ کو صبر کی تلقین کرنا۔ ☆تعزیت مسنون (یعنی سنّت) ہے۔(بہارِ شریعت،۱/ ۸۵۲)☆دفن سے پہلے بھی تعزیت جائز ہے، مگر افضل یہ ہے کہ دفن کے بعد ہو یہ اُس وقت ہے کہ اولیائے میّت جزع و فزع نہ کرتے ہوں، ورنہ ان کی تسلی کے لیے دفن سے پیشتر (پہلے) ہی کرے۔(الجوهرة النيرة، كتاب الصلاة، باب الجنائز، ص ۱۴۱)☆عورت کو اُس کے محارم ہی تعزیت کریں۔تعزیت میں یہ کہے، اللہ پاک میّت کی مغفرت فرمائے اور اس کو اپنی رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔(بہار شریعت،۱/ ۸۵۲)☆میّت کے اَعِزّہ (یعنی رشتے داروں) کا گھر میں بیٹھنا کہ لوگ ان کی تعزیت کو آئیں اس میں حرج نہیں اور مکان کے دروازہ پر یا شارعِ عام (لوگوں کی گزر گاہ) پر بچھونے بچھا کر بیٹھنا بُری بات ہے۔(الدر المختار، كتاب الصلاة، مطلب في كراهة الضيافة من اهل الميت، ۳/ ۱۷۶)☆اور دفن کے بعد میّت کے مکان پر آنا اور تعزیت کر کے اپنے اپنے گھر جانا اگر اتفاقاً ہو تو حرج نہیں اور اس کی رسم کرنا نہ چاہئے اور میّت کے مکان پر تعزیت کے لیے لوگوں کا مجمع کرنا دفن کے پہلے ہو یا بعد اسی وقت ہو یا کسی اور وقت خلاف اَولیٰ ہے اور کریں تو گناہ بھی نہیں۔(بہار شریعت،۱/ ۸۵۳)☆جو ایک بار تعزیت کر آئے اسے دوبارہ تعزیت کے لیے جانا مکروہ ہے۔(الدر المختار، كتاب الصلاة، باب صلاة الجنازة، ج۳، ص۱۷۷)

اعلانات

عاشقانِ رسول اسلامی بہنو! نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے منع کرنے کے سبب دنیا کا نظام درست رہتا ہے اور ترک کی وجہ سے فساد برپا ہو جاتا ہے۔لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک نیکی پر کاربند رہیں گے اور اسکی دعوت دیتے رہیں گے اور برائی سے رکے رہیں گے اور اس سے منع کرتے رہیں

گے۔ (نیکی کی دعوت کے فضائل ص16) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ! ہر ۔۔۔ کو ۔۔۔ مقام سے ۔۔۔ بجے اسلامی بہنیں مدنی دورے کے لیے روانہ ہوتی ہیں۔ آپ بھی نیت فرمالیں کہ مدنی دورہ میں ضرور شرکت کریں گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ

عاشقانِ رسول اسلامی بہنو! قرآن مجید جو کہ رب پاک کا کلام ہے جس پر دینِ اسلام کے احکام کا مدار ہے۔ ایسا مبارک کلام ہے جس کا نہ صرف پڑھنا عبادت ہے بلکہ اس کی تو زیارت کرنا بھی عبادت ہے۔ میٹھی اسلامی بہنو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ! یکم رمضان سے " فیضانِ تلاوتِ قرآن " کورس کی ترکیب۔۔۔ مقام پر ۔۔۔ بجے سے ۔۔۔ بجے تک ہو گی۔ تو آیئے نیت فرمالیں کہ فیضانِ تلاوتِ قرآن سے فیض یاب ہونے کے لیے خود بھی شرکت کریں گی اور دوسروں کو بھی شرکت کی ترغیب دلائیں گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ

عاشقانِ رسول اسلامی بہنو! حضرت سیدتنا اُمِ سلمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا فرماتی ہیں کہ آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "عورت کا اپنے کمرے میں نماز پڑھنا گھر کے احاطے میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ اور اس کا احاطے میں نماز پڑھنا، صحن میں نماز پڑھنے سے افضل ہے اور صحن میں نماز پڑھنا گھر سے باہر نماز پڑھنے سے افضل ہے"۔ (کتاب جنت میں لے جانے والے اعمال، ص102) **عاشقانِ رسول اسلامی بہنو!** ہمارا ایک مدنی انعام بھی مسجدِ بیت میں نماز ادا کرنے والا ہے۔ اور اپنے گھر میں کسی جگہ کو خاص کر کے وہیں نماز ادا کریں تو پھر یہ مخصوص جگہ ہی آپ کی مسجدِ بیت بن جائے گی۔ تو آیئے نیت کر لیتی ہیں کہ رمضان المبارک میں صلوۃ التسبیح اور تراویح وغیرہ گھر میں مسجدِ بیت میں ہی ادا کریں گی۔ ان شاء اللہ

تمام ذمہ دار اسلامی بہنیں یہ نیت بھی فرمالیں کہ ماہِ رمضان کی برکتوں کو پانے کے لیے ہفتہ وار مدنی دورہ میں لازمی شرکت کریں گی۔

تمام اسلامی بہنیں نیت فرمالیں کہ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت کیا کریں گی کہ اگر ہم پابندی سے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کریں گی تو اچھی اچھی باتیں سیکھتی رہیں گی۔ اِنْ شَآءَ اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کم و بیش 107 شعبہ جات میں دینِ متین کی خدمت میں ملک و بیرونِ سرگرمِ عمل ہیں حالانکہ حالات ایسے ہیں کہ آج گناہوں کے پھیلانے پر بہت زیادہ سرمایہ خرچ کیا جارہا ہے، آیئے ہم گناہوں کو روکنے اور دین کے پھیلانے کے لیے اپنا سرمایہ خرچ کرنے کا عزم کریں۔

ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اِجتماع

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہزاروں مقامات پر اِسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماعات ہوتے ہیں، جن میں ہر ہفتے لاکھوں اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں شرکت کرکے علمِ دِین حاصل کرتے ہیں، صرف پاکستان میں اسلامی بھائیوں کے 529 جبکہ اسلامی بہنوں کے 6501 ہفتہ وار اِجتماعات ہو رہے ہیں۔

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو **اللہ** پاک کی رِضا کی خاطر صَدقہ کرے تو وہ (صَدقہ) اس کے اور آگ کے درمیان پردہ بن جاتا ہے۔

ملک و بیرونِ ملک دعوتِ اسلامی کے زیرِ انتظام چلنے والے **مدارسُ المدینہ، جامعاتُ المدینہ اور دیگر شعبہ جات** کے جُملہ اَخراجات کے لیے اپنے مدنی عطیات (چندے) سے تعاوُن فرمایئے اور ثوابِ جاریہ حاصل کیجئے۔

نیت فرمالیجئے کہ اپنے تمام ترصدقاتِ واجبہ ونافلہ (زکوۃ، صدقہ، خیرات وغیرہ) عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کو دیں گی۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔۔۔ اللہ کریم عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

تمام اسلامی بہنیں پمفلٹ ”ماہِ رمضان میں گناہ کرنے والے کی قبر کا بھیانک منظر“ مکتبۃ المدینہ سے زیادہ تعداد میں ورنہ کم از کم 12 یا حسبِ توفیق خرید فرما کر اسے تقسیم فرمائیں اور اپنے گھر میں نمایاں جگہ پر آویزاں فرمائیں۔ اس کی برکت سے گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا۔ ان شاء اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ماہِ رمضان المبارک میں شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت بعد نمازِ عصر و بعد نماز تراویح مدنی مذاکرے کے لیے وقت عطا فرماتے ہیں جو کہ مدنی چینل پر براہِ راست پیش کیا جاتا ہے تمام اسلامی بہنوں سے مدنی التجاء ہے کہ لازمی ان دونوں مدنی مذاکروں میں خود بھی شرکت فرمائیں بلکہ گھر کے دیگر افراد کو بھی اہتمام کے ساتھ ان مدنی مذاکروں کو دکھانے کی ترکیب بنائیں ان شاء اللہ علم و حکمت کے بے شمار موتی ملیں گے۔